فون ۴۹۹
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
بروز بدھ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۱/۲۶ | ۱۰ شعبان ۱۳۹۲ھ ، ۲۰ تبوک ۱۳۵۱ہش ، ۲۰ ستمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۱۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

راستباز کی معجزانہ زندگی آسمان و زمین سے زیادہ خدا کے وجود پر دلالت کرتی ہے

خدا تعالیٰ ہر میدان میں اُس کا ہاتھ پکڑتا ہے اور ہر جنگ میں اُس کو فتح دیتا ہے

"یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک راستباز کی معجزانہ زندگی زمین اور آسمان سے زیادہ تر خدا تعالےٰ کے وجود پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ کسی نے نہیں دیکھا کہ زمین اور آسمان کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا۔ صرف اس عالم کی پُر حکمت صنعت کو دیکھ کر اور اس کی ترکیب کو ابلغ اور محکم پاکر عقلِ سلیم اس بات کی ضرورت سمجھتی ہے کہ ان بے مثل مصنوعات کا کوئی صانع ہونا چاہیئے مگر عقل اپنی معرفت میں اس حد تک نہیں پہنچتی کہ فی الواقع وہ صانع موجود بھی ہے۔ کیونکہ اس نے اس صانع کو بناتے نہیں دیکھا اور عقلی خدا شناسی کا تمام مدار صرف ضرورت صانع پر رکھا گیا ہے نہ یہ کہ اس کا ہونا مشاہدہ کیا گیا۔ لیکن راستباز کی معجزانہ زندگی واقعی طور پر اور مشاہدہ کے پیرایہ میں خدا تعالیٰ کی ہستی کو دکھلاتی ہے کیونکہ راستباز اپنی سب ابتدائی حالت میں ایک ذرّہ بے مقدار کی طرح ہوتا ہے۔ یا ایک رائی کے بیج کی طرح جس کو ایک کسان نے بویا اور نہایت ذلیل حالت میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ تب وحی کے ذریعہ سے خدا دنیا کو اطلاع دیتا ہے کہ دیکھو میں اُس کو بناؤں گا۔ مَیں ستاروں کی طرح اُس میں چمک ڈالوں گا۔ اور آسمان کی طرح اُس کو بلند کروں گا۔ اور ایک ذرّہ کو ایک پہاڑ کی طرح کر دکھاؤں گا۔ پھر بعد اِس کے باوجود اِس بات کے کہ دُنیا کے تمام شریر چاہتے ہیں کہ وہ ارادہ الٰہی معرضِ التوا میں رہے اور ناخنوں تک زور لگاتے ہیں کہ وہ امر ہونے نہ پائے۔ مگر وہ رُک نہیں سکتا جب تک پورا نہ ہو۔ اور خدا کا ہاتھ سب روکوں کو دُور کرکے اُس کو پُورا کرتا ہے۔ وُہ ایک گمنام کو اپنی پیشگوئی کے مطابق ایک عظیم الشان جماعت بنا دیتا ہے۔ وُہ تمام مستعد لوگوں کو اُس کی طرف کھینچتا ہے۔ وہ اُس گمنام کو ایسی شہرت دیتا ہے کہ کبھی اُسکے باپ دادوں کو نصیب نہ ہُوئی۔"

(براہین احمدیہ حصّہ پنجم صفحہ ۲۹ و ۳۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۱۹ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
ٹانگ کی درد میں اب افاقہ ہے۔ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔
احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

صوبہ سرحد کی احمدی جماعتوں کا سالانہ اجتماع

مورخہ ۲۳، ۲۴ ستمبر (بروز ہفتہ اتوار) کو مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں صوبہ سرحد کی احمدی جماعتوں کا سالانہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے جس میں سلسلہ احمدیہ کے متعدد علماء تقاریر فرمائیں گے۔ سرحد کی تمام احمدی جماعتوں کے احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجتماع میں شمولیت فرمانی چاہیئے۔
قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت کرے گی۔
(محمد عرفان امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد)

اجلاس مجلس ارشاد مرکزیہ

مجلس ارشاد مرکزیہ کا ماہانہ اجلاس ۲۳ ماہ تبوک بمطابق ۲۳ ستمبر کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی اجلاس میں تشریف فرما ہونگے۔ انشاء اللہ العزیز۔ احباب بکثرت شمولیت فرمائیں۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

اجتماع انصار اللہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

مورخہ ۲۴ تبوک (ستمبر) کو مجالس انصار اللہ حلقہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی مجالس کا تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں علاوہ دیگر علماء کے مرکز کی طرف سے بھی نمائندہ شمولیت کرے گا۔ اس حلقہ کی جملہ مجالس انصار اللہ اجتماع میں شمولیت فرما دیں۔
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کا ۸۰ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال انشاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۱ہش مطابق (۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء) بروز منگل، بدھ اور جمعرات ربوہ میں منعقد ہوگا۔
احباب جلسہ کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔ اور اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔
(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سیّد عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ ٭ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۰ ر تبوک ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ کی "بلیک مسلم تنظیم"

امریکہ کے سیاہ فام مسلمانوں کی "بلیک مسلم تنظیم" دنیا میں خاصی مشہور رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ امریکہ میں اس کے باقاعدہ ارکان کی تعداد ایک لاکھ سے اوپر ہے۔ تنظیم کے روح رواں علیجاہ محمد ہیں۔ جن کی تقاریر اور تعلیمات ہر ہفتے پچاس امریکی ریاستوں کے ایک صد سے زیادہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن سٹیشنوں سے نشر ہوتی ہیں۔

سابق عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن محمد علی کلے بھی اسی تنظیم سے منسلک ہیں۔

بظاہر یہ خوشی کا مقام ہے کہ امریکہ میں ایک مسلمان تنظیم موجود ہے جس کے لاکھوں ارکان ہیں اور جن کی تقاریر وسیع پیمانے پر امریکہ میں نشر کی جاتی ہیں۔

حال ہی میں ایک اخبار میں اس تنظیم کے ترجمان جریدہ "پراگریس" کے حوالہ سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں اس تنظیم کے عقائد بیان کئے گئے ہیں۔ چند سطور ملاحظہ فرمائیے:۔

"ہم ایک خدا پر ایمان رکھتے ہیں جس کا صحیح نام اللہ ہے۔ ہم قرآن اور خدا کے تمام پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم بائبل کی صداقت پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن ہمارا عقیدہ ہے کہ اس کتاب میں تحریف ہو چکی ہے۔ ہم اس کی از سرِ نو تشریح چاہتے ہیں۔ تاکہ انسانیت کو اس میں ملائے جانے والے جھوٹ سے بچایا جائے۔ ہم خدا کے پیغمبروں پر اور اُن کے لائے ہوئے صحیفوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم مُردوں کے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن جی اُٹھنے سے ہماری مُراد جسمانی نہیں ہے بلکہ ذہنی حیاتِ نو ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جن لوگوں کو نیگرو کہا جاتا ہے، اُن کو ذہنی حیاتِ نو کی زیادہ ضرورت ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے وہ اُٹھائے جائیں گے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اللہ کے پسندیدہ بندے ہیں۔ کیونکہ صحیفوں میں آیا ہے کہ اللہ گرے پڑے لوگوں کو زیادہ پسند کرے گا۔ اس زمانہ میں امریکہ کے نیگرو سے زیادہ یہ تعریف کسی دُوسرے پر صادق نہیں آتی۔ ہم یوم الحساب پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ پہلا حساب جیسا کہ خدا نے انکشاف کیا ہے، امریکہ میں ہوگا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ تاریخ میں نام نہاد کالے اور نام نہاد گورے امریکیوں کے الگ الگ ہو جانے کا وقت آگیا ہے۔ . . . . . ہم امریکی شہریوں کی آزادی اور ان کے قوانین کا احترام کرتے ہیں۔ مگر ہم سمجھتے ہیں کہ ہر رنگ و نسل کے شہری کو امریکی معاشرے میں مدغم کرنے کی پیشکش مکاری ہے . . . . عالی جاہ محمد سیاہ فام انسانوں کیلئے خدا کا پیغمبر ہے۔" (امروز ۲۳ ستمبر ۱۹۷۲ء)

ان عقائد میں جہاں امریکہ کی نیگرو آبادی کو مقامی مصلحتوں کے پیش نظر غیر معمولی اہمیت دی گئی ہے وہاں ایک اور امر جو ایک مسلمان کو بُری طرح کھٹکتا ہے یہ ہے کہ اس تنظیم کے عقائد میں شروع سے آخر تک کسی جگہ بھی بانیٔ اسلام سرورِ کائنات سید الاوّلین و الآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نام نامی موجود نہیں ہے۔ حالانکہ اسلام اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تو لازم و ملزوم ہیں۔ حضورؐ کو چھوڑ کر ایک سچا مسلمان اسلام کا تصوّر تک نہیں کر سکتا۔ ان عقائد میں قرآن کریم کا تو ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن اس پاک و مطہر اور بزرگ و برتر ہستی کا ذکر چھوڑ دیا گیا ہے جو مجسم قرآن تھا۔ جس کا اسوۂ حسنہ قرآن کی تفسیر تھا اور جس کی تقلید اور پیروی کئے بغیر اسلام اور قرآنِ عظیم کو سمجھا ہی نہیں جا سکتا۔

اس امر کو خود مضمون نگار نے بھی محسوس کیا ہے۔ چنانچہ وہ مندرجہ بالا عقائد کا ذکر کرنے کے بعد از راہِ حسن ظنّ لکھتے ہیں کہ شاید بلیک مسلم کے لیڈر کے نزدیک

"ان روندے ہوئے انسانوں کو جن کے ہوش و حواس گم ہو چکے تھے، براہ راست پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کے گرد جمع کرنا دشوار تھا۔ یہی وہ نازک مقام ہے جہاں علی جاہ محمد کا مسلک عامۃ المسلمین کے عقیدے سے دُور ہو جاتا ہے۔"

اصل سوال یہ نہیں ہے کہ یہ عقائد کن مصلحتوں اور ضرورتوں کے پیشِ نظر وضع کئے گئے۔ سوال قابلِ غور یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو شامل کئے بغیر کیا کسی اسلام کا تصوّر تک بھی کیا جا سکتا ہے؟

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حاملِ قرآن تھے۔ آپؐ حاصلِ قرآن بلکہ مجسم قرآن تھے۔ آپؐ کی نبوت و رسالت اور آپؐ کی شان ختم نبوّت اور آپؐ کی اوّلین و آخرین پر فضیلت کو تسلیم کئے بغیر نہ اسلام کو سمجھا جا سکتا ہے اور نہ قرآن عظیم کی برکات کو ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جب بنائے اسلام کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے تو اس کے ایک ضروری جزو "محمد رسول اللہ" کو کس طرح چھوڑا جا سکتا ہے۔ ہمارا تو بالفاظ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ پختہ ایمان اور یقین ہے کہ:۔

(۱) "ادنیٰ درجہ صراطِ مستقیم کا بھی بجز اتباع ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا۔ چہ جائیکہ راہ راست کے اعلیٰ مدارج بجز اقتداء اس امام الرسلؐ کے حاصل ہو سکیں۔ کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت و قرب کا بجز سچی اور کامل متابعت اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل کر ہی نہیں سکتے۔ جو کچھ ملتا ہے ظلّی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔"

(ازالہ اوہام حصہ اوّل)

(۲) "خدا اُسی شخص سے پیار کرتا ہے جو اُس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے۔ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے۔"

(چشمۂ معرفت)

(۳) "نجات صرف اسلام میں ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری اور اطاعت کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

(۴) "نوعِ انسان کے لئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ . . . . . نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے کہ خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب۔"

(کشتیٔ نوح)

یہ درست ہے کہ "بلیک مسلم تنظیم کے عقائد میں اجمالی طور پر خدا کے پیغمبروں کا ذکر موجود ہے لیکن بطور خاص صرف علیجاہ محمد کا ذکر کیا گیا ہے اور اسے پیغمبر قرار دیکر مرکزی اہمیت دی گئی ہے۔ حالانکہ اسلام میں مرکزی وجود صرف اور صرف حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک و مطہر وجود ہے اور کوئی نہ ہوا ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔

اشارات القرآن بلطائف البیان فی انباء امام الزمان

امام الزمان کی پیشگوئیوں کے بارہ میں قرآن مجید میں لطیف پیرایوں میں اشارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاول پور۔ لاہور

(۳)

سنو! اب جو دورِ خلافت جاری ہوا ہے یہ دور جمالی شان رکھتا ہے۔ یہ دور احمدی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمالی اسم احمد کا پرتو ہے۔ اس دور میں اسلام کے حسن و جمال اور اس کی رعنائیوں کو نمایاں کرنا اور قرآنی حقائق و معارف کو دنیا کے سامنے بڑی محبت و پیار سے پیش کرنے کا فریضہ مسلمانوں کے ذمہ ہے۔ دجالی مظالم و فتن سے تنگ آئی ہوئی دنیا۔ امن و سکون کی متلاشی روحیں تڑپ رہی ہیں۔ ان تڑپتی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جو اس وقت اسلامی خلافت کا نظام پھر سے جاری فرمایا ہے پہلے زمانہ کی طرح اب دنیا اندھی اور جاہل نہیں جو مشتعل ہو کر اس کے مقابلہ پر آجاتی بلکہ موجودہ زمانہ میں علوم کی اشاعت کی وجہ سے دماغوں میں روشنی اور طبائع میں سکون پیدا ہو گیا ہے۔ اسلام کے پیغام کو بڑے ٹھنڈے دل سے سننے کے لئے بصد شوق تیار ہے۔ چنانچہ دیکھ لو خلفائے اسلام نے دو دفعہ مغربی دنیا کو جو اسلام کے عالمگیر نظامِ امن کا پیغام سنایا اور پیاسی دنیا کے سامنے اسلامی آبحیات پیش کیا۔ پہلا پیغام ۱۹۲۴ء میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیش فرمایا اور دوسرا پیغام ۱۹۶۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سنایا تو دنیا نے جس ذوق و شوق اور والہانہ انداز میں اس کو سنا حقائق شناس حضرات اس سے ناواقف نہیں۔ ان کے والہانہ شوق کا اندازہ آپ اس امر سے لگائیے کہ اسی مغربی دنیا نے اس پیغام کو خود ہی ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ خلیفۂ وقت کی آواز کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا جو یہ کام ہمارے اختیار سے باہر تھا۔ اور ایسے ایسے علاقوں میں یہ آواز پہنچی۔ جہاں لوگ ہماری باتیں نہیں سن سکتے تھے۔ یہ واقعات ثبوت ہیں اس بات کا کہ اب خلافت کے نظام کو قبول کرنے کے لئے اذہانِ انسانی کی زمین پہلے کی طرح سخت نہیں بلکہ بہت نرم ہو چکی ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلامی تعلیم کو بڑی جدوجہد اور انہماک سے ان حق شناس طبائع تک پہنچایا جائے اور ان کے دلوں کی گہرائیوں میں اسے جگہ دی جائے اور یہ کام خدا کے فضل اور خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ کے وہ مبشرین مبلغین جنہوں نے اپنی زندگیاں اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے وقف کر رکھی ہیں بڑے زور شور سے سرانجام دے رہے ہیں۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

پس اب سطح ارضی پر وہ حالات نہیں رہے۔ جن کے متعلق شبہات پیدا کرنے والے یہ آس لگائے بیٹھے ہیں کہ کسی وقت یہ نظام خلافت اٹھ جائے گا۔ بلکہ اب تو دانشورانِ اقوامِ عالم بڑے دھڑلے سے یہ صدائے حق بلند کر رہے ہیں کہ دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا چنانچہ مغربی دنیا کے مشہور مصنف "برنارڈ شا" لکھتے ہیں:

"میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کو ہمیشہ ہی بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ میرے نزدیک یہی مذہب بدلتے ہوتے زمانۂ حیات کے مقابل پر ایسی اہمیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے یہ ہر زمانہ کے لوگوں کو اپیل کرتا ہے۔ ...... اب یورپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کو سمجھنے لگا ہے اور آئندہ صدی میں یورپ اس بات کو اور زیادہ تسلیم کرے گا کہ اسلام کے اصول ہی اس کی الجھنوں کو حل کر سکتے ہیں۔ میری پیشگوئی کو ان حقائق کے ماتحت سمجھنا چاہیئے۔ موجودہ وقت میں بھی میری قوم کے اور یورپ کے کئی لوگ اسلام کو اختیار کر چکے ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ یورپ کے اسلامی بننے کا آغاز ہو چکا ہے۔"

(ON GETTING MARRIES.)

مشہور مؤرخ پروفیسر "آرنلڈ جے ٹائن بی" اپنی کتاب "تہذیب دوراہے پر" (GIVILIZATI ON TRAIL) میں لکھتے ہیں۔

"اگر ہم اسلامی اصولوں کا بغور مطالعہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ان میں کچھ اصول ایسے ہیں کہ اگر مذہبی سوسائٹی پر ان کا اطلاق ہوا تو اس کے انتہائی اہم اور دور رس نتائج حاصل ہوں گے اور یہ یقینی امر ہے کہ مستقبل قریب میں ایسا ہی ہو جائے گا ...... نسلی برتری اور منافرت کا احساس انسانی قلب میں سے یکسر مٹا دینا اسلام کا عظیم کارنامہ ہے اور آج دنیا چلا چلا کر اسلام کی اس خصوصیت کو اپنانے کی دعوت دے رہی ہے۔ بدقسمتی سے مغربی طاقتوں کا وہ گروہ جو گزشتہ چار سو سال سے دنیا کے اکثر حصے پر غالب ہو چکا ہے اس لعنت میں گرفتار ہے اور اب فطرتوں میں یہ احساس رفتہ رفتہ غلبہ پکڑ رہا ہے کہ اس لعنت کو ختم ہونا چاہیئے۔"

(CIVILIZATION ON TRIAL PAGE 205)

مسٹر آر کفر جین یونارڈ لکھتا ہے کہ:

"یورپ بلکہ پوری عیسائی دنیا کو چاہیئے کہ اپنی غلطیوں کا اعتراف کر کے ساری دنیا میں اپنی جہالت کا اعلان کرے اور وہ عنقریب اسلام کے ابدی فرض کے اعتراف پر مجبور ہوگی۔"

(بحوالہ اسلام اور عربی تمدن مصنفہ شاہ معین الدین ندوی ص۶۵)

پس سنئے اب خلافت کا یہ دور نئی شان اور نئے رنگ و ڈھنگ کا ہے۔ اسماء و صفات الٰہیہ کی تجلی بھی ہر زمانہ میں نئی شان سے ہوتی ہے۔ کل یوم ھو فی شان۔ اسلام کی نشأۃ اولیٰ میں خلافت کے خلاف جو دشمنانِ اسلام نے ریشہ دوانیاں کیں وہ اس بناء پر تھیں کہ اس وقت خلافت اقتدار ملکی پر قابض تھی جس پر اقتدار پسند خود قابض ہونا چاہتے تھے۔ مگر اب جو مشیت الٰہی نے خلافت کا انتخاب فرمایا ہے تو اس میں اقتدار ملکی کو خلافت سے الگ رکھا تا پہلے دفعوں کی طرح ریشہ دوانیوں کی آماجگاہ نہ بن سکے۔ مصلحت کی رو سے ایسا ہی ہونا چاہیئے تھا تا خلافت کا استحکام دوام پا سکے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی جب فراست ربانی کی روشنی میں دنیا کے مستقبل پر نگاہ ڈالی تو اس کے تقاضوں کا جائزہ لینے پر آپ نے اپنی رائے کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا۔

"میری ذاتی رائے یہی ہے کہ احمدیت میں خلافت ہمیشہ بغیر حکومت کے رہنی چاہئے۔ دینی نظام حکومت الگ ہونا چاہیئے اور خلافت الگ تا وہ شریعت کے احکام کی تعمیل کی نگرانی کر سکے۔ ابھی تو ہمارے ہاتھ میں حکومت ہے ہی نہیں لیکن اگر آئے تو میری رائے یہی ہے کہ خلفاء کو ہمیشہ عملی سیاسیات سے الگ رہنا چاہیئے اور کبھی بادشاہت کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش نہ کرنی چاہیئے ورنہ سیاسی پارٹیوں سے براہ راست خلافت کا مقابلہ شروع ہو جائے گا اور خلافت ایک سیاسی پارٹی بن کر رہ جائے گی۔ اور خلفاء کی حیثیت باپ والی نہ رہے گی۔ اس میں شک نہیں کہ اسلام کے ابتداء میں خلافت اور حکومت جمع ہوئی ہیں مگر وہ مجبوری تھی کیونکہ شریعت کا ابھی نفاذ نہ ہوا تھا اور چونکہ شریعت کا نفاذ ضروری تھا اس لئے خلافت اور حکومت کو اکٹھا کر دیا گیا اور ہمارے عقیدہ کی رو سے یہ جائز ہے کہ دونوں اکٹھی ہوں اور یہ بھی جائز ہے کہ الگ الگ ہوں۔"

(الفضل ۱۲ر فتح ۱۳۲۳ ہش۔ ۱۲ر دسمبر ۱۹۴۴ء ص۲ ر۳)

پس ان حالات میں یہ خیال کرنا کہ یہ خلافت مٹ جائے گی محض ایک وسوسہ شیطانی ہے۔ سنو! خلافت کوئی گہوارہ عیش و عشرت یا ملکی اقتدار کی گدی نہیں جس پر دنیا کے کتے لپک پڑیں گے بلکہ یہ تو زمانہ میں دہکتے ہوئے انگاروں کی سیج ہے جس پر خلیفۂ وقت بیٹھے ہوئے اسلام کے غلبہ و شیوع کی سکیموں کو بروئے کار لانے کیلئے شمعِ خلافت کے پروانوں کو بھڑکتے تنوروں میں جھونک رہا ہے۔

انہیں مقدس نفوس شہدائے ربانی کی قربانیوں کی بنیادوں پر نشأۃ اسلام کی عمارت تیار ہو رہی ہے۔ چنانچہ ایک موقع پر خاکسار کو رؤیا میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں

اس کا نظارہ بھی کرایا گیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ایک میدان میں تشریف فرما ہیں اور حضور کے سامنے واقفین زندگی صف بستہ کھڑے ہیں۔ میں بھی ان میں ہوں اس میدان میں بہت سے تنور زمین میں گڑے ہوئے ہیں۔ عام طور پر تنور مٹی کے ہوتے ہیں۔ مگر وہ تنور لوہے کے معلوم ہوتے تھے۔ اُن میں آگ بھڑکا کر انہیں خوب گرم کیا ہوا تھا۔ حضور اقدس ایک ایک واقف کو باری باری بلا کر ان تنوروں میں کود جانے کا اشارہ فرماتے ہیں میں دیکھتا ہوں کہ اشارہ پاتے ہی وہ واقف فوراً بھڑکتے تنور میں کود جاتا ہے اندر جا کر واقف صحیح سلامت خوش خوش ہشاش بشاش ہے آگ اسے کچھ نہیں کہتی بلکہ وہ کھڑا مسکرا رہا ہوتا ہے۔ البتہ بعض واقفوں کو دیکھا کہ انہیں کچھ معمولی سی گرمی محسوس ہوئی مگر ایسی نہیں جو ناقابل برداشت ہو۔ اور بعض واقفین کو تو ایسا دیکھا جیسے کوئی شخص موسم سرما میں سردی سے ٹھٹھرا ہوا باہر سے اندر مکان میں آجائے تو اسے بڑی راحت معلوم ہوتی ہے۔ میں بھی منتظر استادہ ہوں کہ حضور کسی وقت مجھے بھی حکم صادر فرمائیں گے۔ مگر میں ایسا خوش نصیب کہاں۔ اشارہ پانے سے پہلے ہی میں جاگ پڑا۔ اس نظارہ کو دیکھ کر میری توجہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام "آگ سے ہمیں مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے" (تذکرہ صفحہ ۳۹۶) کی طرف ہوئی تو روح فرط مسرت سے لبریز ہو کر سجدہ ریز آستانہ الٰہی ہو گئی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

باقی

محترم سید عبد الجلیل شاہ صاحب مرحوم

مکرم سید شبیر احمد صاحب ابن مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے پھوپھا جان محترم سید عبد الجلیل شاہ صاحب مورخہ ۲ اگست ۱۹۷۲ء بروز بدھ بوقت پونے آٹھ بجے شام اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے

انا للہ وانا الیہ راجعون

ہمارے خاندان کے لئے یہ سانحہ اس لحاظ بھی بہت زیادہ صدمہ کا موجب تھا کہ تھوڑا ہی عرصہ پہلے ہماری نانی صاحبہ محترمہ اہلیہ مکرم سید عبد اللہ شاہ صاحب ربوہ وفات پا گئی تھیں اور ابھی ان کا صدمہ تازہ تھا۔

محترم پھوپھا جان ۱۹۰۲ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ علامہ اقبال کے استاد شمس العلماء میر حسن صاحب کے بھائی حضرت میر حسام الدین صاحب کے پوتے اور حضرت میر حامد شاہ صاحبؓ کے صاحبزادہ تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے حاصل کی۔ بی اے مرے کالج سیالکوٹ سے کیا۔ جس کے بعد محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کر لی چنیوٹ۔ لاہور۔ سرگودھا اور لائلپور میں بطور ہیڈ ماسٹر خدمت بجا لاتے رہے۔

ریٹائر ہونے کے بعد ربوہ میں ایک ٹیوشن سنٹر کھول لیا اور اس طرح آپ تا وفات ملک و قوم کے نونہالوں کی تعلیم و تربیت میں مصروف رہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں چاہتا کہ ہر وقت پڑھاتا رہوں۔ ٹیوشن سنٹر میں آپ نے نویں و دسویں کلاسز کے علاوہ ایف اے اور بی اے کے طلباء کو بھی داخل کیا ہوا تھا اور ان کی کھیلوں وغیرہ کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔ آپ کے پڑھانے کا انداز نرالا تھا۔ ایک دفعہ کا پڑھا ہوا سبق طلباء بھولتے نہیں تھے۔ غریب بچوں کی طرف خاص توجہ فرماتے۔ طلباء کے سوالات کے جوابات نہایت محبت سے دیتے اور اس میں خوشی محسوس کرتے آپ کے شاگردوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جن میں سے بعض اس وقت ملک کے اہم عہدوں پر فائز ہیں

مرحوم نہایت محنتی تھے اور ہمیشہ دعا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ تا وفات مجھے کسی کا محتاج نہ کرے اپنی روزی خود کمانے کی توفیق ملتی رہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس دعا کو قبول کیا اور تا وفات آپ کام کرتے رہے کسی کے محتاج نہ ہوئے۔ آپ ملنسار مہمان نواز اور دوسروں کے کام کرنے والے انسان تھے۔ جہاں جاتے اپنی شیریں زبان اور خوش مزاجی کی وجہ سے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتے۔ ہر وقت مسکراتے رہنا اور اپنی دلچسپ باتوں سے دوسروں کا دل بہلانا ان کی عادت تھی۔ حافظہ بہت تیز تھا فرمایا کرتے گو میں بوڑھا ہو گیا ہوں لیکن مجھے ایف اے اور بی اے کا کورس ابھی تک یاد ہے۔ عبادت گزار اور دعا گو تھے ہر روز صبح تین بجے اٹھتے سردی ہو یا گرمی ٹھنڈے پانی سے غسل فرماتے اور نماز تہجد ادا کرتے۔ صاحب کشوف اور رؤیا تھے۔ آپ کی کئی خوابیں پوری ہوئیں اور آپ کے اور دوسرے متعلقین کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئیں۔ ربوہ جس جگہ آباد ہے یہ جگہ بھی کئی سال قبل آپ کو خواب میں دکھائی گئی تھی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس جگہ کو مرکز تعمیر کرنے کے لئے چنا اور اس کی نشاندہی کی تو آپ نے بتایا یہ وہی جگہ ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی۔ امتحانات سے قبل اکثر خواب کے ذریعہ بعض سوالات کا علم پانے اور اپنے شاگردوں کو بتاتے اور امتحان میں وہی سوال آتے۔

آپ نے اپنے پیچھے سوگواروں کے علاوہ دو بچے ایک لڑکا اور ایک لڑکی چھوڑے ہیں لڑکی محترم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب سلمہ اللہ ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی رفیقہ حیات ہے۔

تین اگست کو ۱۰ بجے صبح دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف نے نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کو عام قبرستان میں قطعہ شہداء میں دفن کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع

۱۷۔۱۸۔۱۹ نومبر

لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے موقع پر تقاریر کے عنوانات تمام لجنات کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ ہر معیار کی بچیوں کے لئے سوائے ناصرات کے یہی عنوان ہیں۔ ناصرات کے عنوانات الگ شائع کر کے لجنات کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ ہر تقریر کرنے والی بہن اور بچی کا نام منظوری کے لئے ۳۰ ستمبر سے قبل آجانا چاہیئے ورنہ بعد میں اجازت نہیں ملے گی۔ نام آنے کے بعد پروگرام چھپوایا جائے گا۔ نیز جو بہنیں اور بچیاں تحقیقاتی مقالے پڑھیں یا تقریریں کریں۔ ان کی تقاریر بھی پندرہ اکتوبر تک مجھے مل جانی چاہئیں

انگریزی تقریری مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے۔

1- The aims and objects of Lajna Imadh
2- A brief survey of achievements of Lajna Imaulla.
3- Our Foreign Lajnas

مضمون نگاری کے مقابلہ کے لئے تاریخ لجنہ اماء اللہ کے کسی حصہ پر کوئی تحقیقاتی مقالہ ہو سکتا ہے فلاسفی دین فلسفہ صفات کا لکھا جا سکتا ہے یا انہی عنوانات میں سے کسی پہ جو تقاریر کے لئے دئے گئے ہیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۱۴ ستمبر کے صفحہ ۵ پر "ناصرات الاحمدیہ کا نصاب" کے زیر عنوان معیار سوم کے ساتھ غلطی سے یاد رکھنے کی باتیں کے ابتدائی دس صفحات کی بجائے پندرہ صفحات درج ہو گئے ہیں بہنیں تصحیح فرما لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۵۔۶۔۷ اکتوبر ۱۹۷۲ء میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن بچوں اور بچیوں کو ایف اے اور ایف ایس سی کے امتحانات میں کامیاب فرمایا ہے ان کی ان کے والدین اور سرپرست حضرات کی خدمت میں وکالت مال تحریک جدید مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔ ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد ممالک بیرون پاکستان) کی تعمیر کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات اور ان کے والدین و سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل میں مساجد بیرون کے فنڈ میں ضرور حصہ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اطفال کے سالانہ اجتماع میں تقریری و تحریری مقابلہ کیلئے عناوین

مقابلہ تقاریر

۱۔ سچائی
۲۔ صفائی
۳۔ ہمارا وطن
۴۔ محنت کی عادت
۵۔ قرآن مجید

مقابلہ مضمون نویسی

۱۔ ہمارا مرکزی سالانہ اجتماع
۲۔ ربوہ
۳۔ لیکھرام کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی
۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ
۵۔ مجلس کے آداب

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کی پہلی سالانہ ریلی

مورخہ سات اخاء کو بعد نماز فجر بائیس ۲۲ حلقہ جات میں ربوہ کے اطفال نے چھہتر ۷۶ خیمے اپنے اپنے ہاتھوں سے لگائے ہر حلقہ کے اطفال نے بڑی محنت جذبہ اور شوق سے خیموں کو تیار کیا مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال مہتمم مقامی نے اطفال کی ریلی کا معائنہ فرمایا۔ تمام حلقوں میں سارا دن علمی اور ورزشی مقابلے ہوتے رہے ریلی کے مقابلہ میں مندرجہ ذیل مجالس نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ دارالصدر جنوبی اول (۲) دارالرحمت وسطی دوم (۳) دارالرحمت شرقی فیکٹری ایریا سوم۔ ربوہ کے ۶۰۷ اطفال نے ریلی کے پروگرام میں حصہ لیا۔ (ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم عبدالحمید صاحب ولد حسین بخش صاحب مرحوم ساکن محلہ اسلام پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری حسین بخش صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ ۹-ب/۱۰ واقع محلہ دارالصدر شمالی برقبہ ایک کنال ہیں، سے نصف یعنی ۱۰ مرلے الاٹ ہے۔ پلاٹ مذکورہ بالا کی قیمت بھی ادا کی تھی۔ لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ب/۱۰-۹ برقبہ ایک کنال میں سے نصف یعنی ۱۰ مرلے کا پلاٹ میرے نام منتقل کیا جائے۔ مرحوم کے باقی ورثاء درج ذیل ہیں۔

(۱) چوہدری عبدالمجید صاحب (۲) احسان الحق صاحب (۳) محمود احمد صاحب (۴) بشیر احمد صاحب (۵) ناصر احمد صاحب (۶) مبارک احمد صاحب (۷) نذیر احمد صاحب (۸) مظفر احمد صاحب پسران (۹) حمیداں بیگم صاحبہ (۱۰) عنایت بیگم صاحبہ (۱۱) خورشید بیگم صاحبہ (۱۲) نیاز بیگم صاحبہ دختران

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

ناظم دارالقضاء ربوہ پاکستان

درخواست دعا۔ میرے لڑکے عزیز لطیف احمد انور کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کی بعض تکالیف ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔ (رحمت اللہ ... گولبازار ربوہ)

۲۔ میرے بڑے بھائی انیس احمد صاحب عرصہ چھ ماہ سے عرق النساء کی درد میں مبتلا ہیں ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا فرمائے آمین۔ (ملک ... احمد ... دارالرحمت ربوہ)

۳۔ میری ہمشیرہ صاحبہ کئی روز سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(خواجہ فضل الٰہی کمرشل ...)

ایک مخلص بھائی کا قابل تقلید نمونہ

ضلع لاہور کے ایک نہایت مخلص احمدی نوجوان جنہیں خدمت دین کا بہت شوق ہے۔ نہ صرف خود وقف جدید کے پورے ایک مشن کا خرچ مبلغ -/۱۳۵ روپے ماہوار ادا فرما رہے ہیں بلکہ جماعت کے دوسرے اصحاب ثروت کو بھی اس کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ اب انہوں نے الفضل سے یہ معلوم کرکے کہ وقف جدید کی مالی حالت باعث تشویش ہے اپنا چار ماہ کا عطیہ مبلغ -/۵۴۰ روپے یکمشت بذریعہ چیک ارسال فرما دیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

موصوف کچھ عرصہ سے پیٹ کی تکلیف کے باعث صاحب فراش ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ قربانی قبول فرماتے ہوئے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ اور برکتوں سے ان کا گھر بھر دے۔ آمین۔

خدا کرے کہ یہ نیک نمونہ دوسرے بہت سے دلوں میں بھی نیکی کی ترغیب کا موجب بنے آمین ثم آمین۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقف جدید

بعدالت جناب سید سجاد حسین نقوی پی سی ایس اسسٹنٹ کمشنر با اختیارات اسسٹنٹ ری ہیبلی ٹیشن کمشنر (لینڈ) صدر سب ڈویژن جھنگ۔

بمقدمہ:۔ احمد خان ولد صلابہ (۲) امیر (۳) غلام پسران بہادر اقوام گمھیانہ سیال ساکنان موضع چک نون تحصیل و ضلع جھنگ (سائلان)

بنام:۔
۱۔ رام دتہ ولد ڈھا سو رام ۲۔ رام چند ولد گوردیال اقوام کھتری حال مقیم ملک ہندوستان (مسئول علیہم)

درخواست انفکاک اراضی مرہونہ کھیوٹ نمبر ۷ کیلہ نمبر ۲۲/۳ ۱۱-۱ واقعہ موضع گمھیانہ چک کچھ تحصیل و ضلع جھنگ بعد از انتقال قبل از انتقال کھاتہ نمبر ۶۷ بروئے جمعبندی سال ۶۲-۱۹۶۱ کا ۱/۲ حصہ۔

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں تعمیل مسئول علیہم مذکوران تارکان وطن حال مقیم ہندوستان عام حالات میں ہونی ممکن نہ ہے۔ لہٰذا انہیں بذریعہ اشتہار اخبار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بغرض پیروی مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً بتاریخ ۲۱ ستمبر ۱۹۷۲ء بوقت ۷ بجے صبح حاضر عدالت ہو دیں۔

عدم حاضری کی صورت میں کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۷۲ء بثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت ۳۶۴۲ دستخط حاکم

بعدالت جناب سید سجاد حسین نقوی پی سی ایس اسسٹنٹ کمشنر با اختیارات اسسٹنٹ ری ہیبلی ٹیشن کمشنر (لینڈ) صدر سب ڈویژن جھنگ

بمقدمہ:۔
۱۔ امیر ۲۔ دریام ۳۔ شمیر پسران محبت پسران سلطان وغیرہ اقوام گمھیانہ سیال سکنائے موضع گمھیانہ چک نون تحصیل و ضلع جھنگ

بنام:۔ (سائلان)

۱۔ سادھو لعل ولد جوالا داس ۲۔ گوردتہ رام ۳۔ کانشی رام ۴۔ کرم چند ۵۔ جیون داس پسران گنگا رام ۶۔ رام ناتھ ۷۔ وزیر چند پسران تارا رام ۸۔ آتو ولد نگاہی ۹۔ کرشن لعل ولد جوالا داس ۱۰۔ جیونداس ولد نگاہیا رام ۱۱۔ شیر ولد ملا گمھیانہ ۱۲۔ سلام ... ولد امیر چند ۱۳۔ نند لعل ۱۴۔ رام پرکاش ۱۵۔ رام رتن ۱۶۔ شنکر داس ۱۷۔ سندر لعل ۱۸۔ کلندر لعل ۱۹۔ ہنس راج ۲۰۔ ہربنس لعل پسران دیو بیلی ۲۱۔ گنیش داس ۲۲۔ سلام رنگ ۲۳۔ شنو رام ... پسران جیون داس ۲۴۔ دسونداس ۲۵۔ بشمبر لعل پسران ... رام دتہ مل ۲۶۔ مساۃ جیون مائی بیوہ منشی داس ۲۷۔ سندر لعل ۲۸۔ کلندر لعل ۲۹۔ ہربنس لعل ۳۰۔ ہنس راج پسران دیو بیلی ۳۱۔ ... داس ۳۲۔ رام لعل پسران میا داس ۳۳۔ مساۃ ... بیوہ کانشی رام ۳۴۔ ... چند ولد جان داس ۳۵۔ دینا ۳۶۔ تاشیر پسران دیو بیبہ ۳۷۔ ... ۳۸۔ کشن چند پسران ... ۳۹۔ جگندہ رام ۴۰۔ سیوا رام داس پسران امیر چند ۴۱۔ نند لعل ۴۲۔ رام پرکاش پسران چونی داس قوم کھتری تارکان وطن حال مقیم ہندوستان (مسئول علیہم)

درخواست انفکاک اراضی رہن مربع نمبر ۸ کیلہ نمبر ... مربع ۸۲ کیلہ ... مربع نمبر ۹۰ کیلہ نمبر ۱۵-۱۶ ... مربع نمبر ۷۳ ... ۹- ۲۱ واقع موضع گمھیانہ چک ... تحصیل و ضلع جھنگ۔

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں تعمیل مسئول علیہم مذکوران ترک سکونت کر کے مقیم حال ہندوستان عام حالات میں ہونی مشکل ہے لہٰذا انہیں بذریعہ اشتہار اخبار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بغرض پیروی مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً بتاریخ ۲۱ ستمبر ۱۹۷۲ء بوقت ۷ بجے صبح حاضر عدالت ہوں۔ عدم حاضری کی صورت میں کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج بتاریخ ۹ ستمبر ۱۹۷۲ء بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت ۳۶۴۳

اطفال کا سالانہ اجتماع ۵-۶-۷ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ مہتمم اطفال ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ وصیّت

سبقت دکھانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے

(از سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام)

"خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے جب تک پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کے لئے ابتلاء تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس قسم کے امتحان سے بھی اعلےٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے (نظام وصیت میں شامل ہو کر۔ ناقل) ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کر کے دکھلا دیا اور اپنا صدق ظاہر کر دیا بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔

فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضاً

لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جاویں گے۔ اور ابد تک خدا تعالیٰ کی اُن پر رحمتیں ہوں گی۔" (الوصیت)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

انصاراللہ کا ۱۷واں مرکزی اجتماع

مجلس انصاراللہ کا اجتماع ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹ر نبوت/نومبر ۱۳۵۱ ہش/۱۹۷۲ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ انصاراللہ مجالس سے التماس ہے وہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت حاصل کریں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کلمات طیبات سے مستفیض ہوں۔

۲۔ انتخاب صدر مجلس انصاراللہ

اجتماع انصاراللہ کے موقع پر آئندہ تین سال کے لئے صدر مجلس انصاراللہ کا انتخاب ہوگا۔ صدر مجلس کے لئے نام تجویز کر کے مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ر اکتوبر/اخاء ہے مجالس نوٹ فرمالیں۔

۳۔ نمائندہ شوریٰ انصاراللہ

نمائندہ شوریٰ کے نام بھجوانے کی آخری تاریخ یکم نبوت/نومبر مقرر کی گئی ہے زعماء مجالس انصاراللہ نوٹ فرمالیں۔ اور نمائندہ شوریٰ کا نام مقررہ تاریخ کے اندر اندر بھجوا دیں۔

۴۔ تجاویز برائے شوریٰ انصاراللہ

شوریٰ انصاراللہ کے لئے مجالس کی طرف سے تجاویز بھجواتے وقت مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد معین الفاظ ضروری ہیں ایسی تجاویز ۱۵۔ اخاء/اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں آ جانی چاہئیں۔ مقررہ تاریخ کے بعد آنے والی تجاویز زیر غور نہ آسکیں گی۔ مجالس نوٹ فرمالیں۔ اور اس کی پابندی فرمادیں۔

تقرر ناظم ضلع خیرپور

مکرم چوہدری نبی احمد صاحب گوٹھ غلام محمد شہبانی ضلع خیرپور کا تقرر بطور ناظم ضلع خیرپور تا ۱۳۵۱ ہش منظور کیا گیا ہے۔ مجالس خیرپور ضلع نوٹ فرمالیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

مغربی افریقہ اشاعت قرآن عظیم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چشمہ معرفت میں حقیقی پاکیزگی کے طالبوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس لئے میں ہر ایک پر یہ بات واضح کرتا ہوں کہ وہ کتاب جو ان ضرورتوں کو پورا کرتی ہے وہ قرآن شریف ہے اس کے ذریعہ سے خدا کی طرف انسان کی ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے اور دنیا کی محبت سرد ہو جاتی ہے۔ اور وہ خدا جو نہاں در نہاں ہے اس کی پیروی سے آخر کار اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے۔ اور وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عہد خلافت میں قرآن عظیم کی اشاعت کی جو عظیم مہم شروع ہو چکی ہے وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ حضور کو رات دن یہ تڑپ لگی ہوئی ہے کہ قرآن عظیم کے انوار سے دنیا کا گوشہ گوشہ منور ہو جائے۔ اس مہم کی ایک کڑی مغربی افریقہ میں قرآن مجید کی اشاعت ہے۔

احباب کرام! نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو اتنا مضبوط کر دیجئے کہ افریقہ کے ایک ایک گھر میں یہ نور پہنچ جاوے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

دعائے مغفرت

محترم ملک فضل الٰہی صاحب رئیس محوکہ یکم ستمبر جمعۃ المبارک کی شب کو بعمر ۹۰ سال وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کی بیعت تقریباً ۱۸۹۵ء کی تھی مگر حضور کی زیارت سے مشرف نہ ہو سکے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں دو لڑکے چار لڑکیاں ہیں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں ہیں۔ مرحوم خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق رکھتے تھے۔ نیک طبیعت مخلص احمدی اور خدمت خلق کرنے والے بزرگ تھے۔ احباب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

جماعت احمدیہ محوکہ میں ان ہی دنوں میں مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب (مولوی فاضل) کی اہلیہ محترمہ کی بعمر ۶۲ سال وفات ہو گئی ہے۔ مرحومہ کا نام جنت بی بی تھا اور پیدائشی احمدی تھیں اپنے پیچھے تین لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

احمد خان نسیم

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ

ساہیوال میں انصاراللہ کا اجتماع ملتوی کر دیا گیا

ساہیوال سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں ۱۷ر ستمبر ۱۹۷۲ء کو جو اجتماع منعقد ہو رہا تھا وہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ (قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

فرگرینٹ اینٹی پمپل کریم!
کیل پھنسیاں۔ داغ۔ دھبے دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ ۳/-
المنار دواخانہ۔ ربوہ

ہر خادم کا مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہونا ضروری ہے (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴